



تمام جائز و مباح و مستحب

مراسم عزاء

تشیع کی محافظ ہیں



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim





آیت اللہ بہجت فرماتے تھے کہ

مراسم عزاء
میں شرکت،
اجر رسالت کی
ادائیگی ہے۔



www.facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

مراسم عزاداری اور ملک و شہر و علاقے کا عرف



عزاداری کی کیفیت کو ہر شہر اور علاقہ کے عرف پر چھوڑ دیا گیا ہے اور جب تک شارع مقدس، عزاداری کی کسی خاص قسم کے بارے میں ممانعت نہ کرے اور عزاداری کی کوئی خاص کیفیت اسلام اور مکتب اہل بیت علیہم السلام کے بنیادی اصولوں اور قدروں سے منافات نہ رکھتی ہو ہر جائز و مباح رسم عزاداری اپنے علاقے و شہر میں رائج طریقے کے مطابق انجام دی جائے۔۔۔



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

عزاداری کے مستحبات اور زیارت امام حسینؑ میں سستی نہ کرنا

مرحوم آیت اللہ سید علی آقا قاضی طباطبائیؒ اپنی وصیت میں فرماتے ہیں:

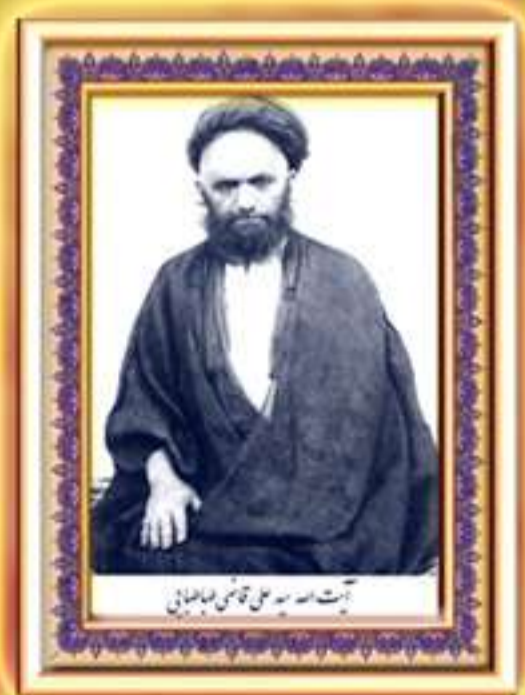
عزاداری کے مستحبات اور زیارتِ امام حسینؑ میں سستی نہ کرنا اور ہر ہفتہ مجلس برپا کرنا چاہے دو تین آدمیوں پر ہی کیوں نہ مشتمل ہو، کیونکہ سید الشہداءؑ کی مجلس و عزاداری کئی امور میں آسانی کا سبب بنتی ہے۔ اگر آدمی اپنی عمر کی ابتداء سے لے کر انتہا تک معصومینؑ کی خدمت میں امام حسینؑ کی تعزیت (مجلس کی صورت میں) پیش کرتا رہے یا اُن کی زیارت کو انجام دیتا رہے پھر بھی ان بزرگوں کا حق

ادا نہیں ہو سکتا، اس لئے اگر ہفتے میں ایک دفعہ

مجلس نہیں کروا سکتے تو محرم کے پہلے عشرے کو

کبھی ترک نہ کرنا۔

(یادنامہ بزرگداشت آیت اللہ علی آقا قاضی)



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

امام خمینیؑ نے فرمایا

سید الشہداء علیہ السلام کے مکتب کو اس عزاداری نے،

اس سینہ زنی نے اور

ان ماتمی دستوں نے محفوظ رکھا ہے۔

(بحوالہ صحیفہ نور جلد ۸ ص ۶۹)



www.facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



تبرکاتِ عزاداری کو بنانے ، سنوارنے اور سجانے کی حرمت کی کوئی دلیل نہیں



سوال: کیا آیت اللہ سیستانی کے نزدیک مراسمِ عزاداری میں شہدائے کربلا کے تابوت ، علی اصغرؑ کا جھولا ، حضرت قاسمؑ کی محمل ذوالجناح امام حسینؑ اور علم حضرت عباسؑ کو بنانا، آراستہ کرنا اور اسے سجانا حرام ہے؟

جواب: ان چیزوں کے حرام ہونے کی کوئی دلیل نہیں ہے۔
(جواب نمائندہ آیت اللہ سیستانی استفتاء سیکشن آفائے مرتضیٰ مہری)

سوال: آیا درست کردن تابوت شہدای کربلا و آراستن و تزئین گھوارہ علی اصغر (ع) و آراستن و تزئین ذوالجناح اسب امام حسین (ع)، محمل قاسم بن الحسن (ع) و آراستن و تزئین علم حضرت ابو الفضل عباس (ع) در مراسم عزاداری از نظر آیت اللہ سیستانی حرام است؟

جواب: دلیلی بر حرمت نیست۔



00923332136992

www.facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

مجالسِ عزاء کے خصوصی احترام کی ایک اہم وجہ

آیت اللہ العظمیٰ آقائے خونیؑ فرماتے ہیں کہ

مجلسِ امام حسینؑ میں جنابِ رسولِ خدا (صلی اللہ علیہ وسلم)،

شہزادی فاطمہ زہرا (سلام اللہ علیہا) اور دیگر معصومین (علیہم السلام)

کا آنا امرِ ممکن ہے کیونکہ بعض روایات

اس مطلب پر دلالت کرتی ہیں۔۔



سؤال 1000: قرشد بعض الروایات إلى أن رسول الله (ص) والزهراء (عليها السلام) يحضرون مآتم

عزاء الامام الحسين (ع) فمأ رأي مولانا الكريم، وعلى فرض الورد فهل يشمل حضور بقية الائمة (عليهم السلام)؟

الخوئي: هذا أمر ممكن، وبعض الروایات دلت عليه، والله العالم

الكتاب: صراط النجاة، في أجوبة الاستفتاءات - الجزء الثالث

مسائل متفرقة في بعض الاعتقادات والأحكام

<http://www.al-khoei.us/books/index.php?id=8524>

www.facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



و علیہ السلام
یومِ کربلا

عزاداری اُمت کے اتحاد کی مظہر ہے

امام خمینیؑ نے 1400 ہجری میں اول ماہ محرم سے پہلے
واعظین و ذاکرین و علمائے قم سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا

شہید کربلاؑ نے ہمیں متحد کیا ہے۔ اس عزاداری نے

ہمیں اتحاد کی دولت سے نوازا ہے۔ یہ شیطانی

ہتھکنڈے ہیں اور شیطان کے چبائے ہوئے لقمے ہیں

جس کے ذریعے وہ ہمارے اتحاد کو چھیننا چاہتا ہے۔

استعمار کے ایجنٹوں نے علماء اور نوجوانوں کو ایک دوسرے

کے خلاف کیا ہے، دونوں طرف سے نفرت انگیز باتوں نے

باہمی نفرتوں میں اضافہ کیا ہے۔



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

عزاداری سید الشہداءؑ میں انگلی کی ایک پور کے برابر بھی کمی نہ کریں

آیت اللہ سید محمد حسینی شاہرودی فرماتے ہیں کہ

امام حسینؑ کی عزاداری کی شکل و صورت مختلف زمانوں اور مختلف مقامات پر مختلف اور جدا رہی ہے لیکن سب ہی لوگ عزاداری سید الشہداءؑ کو برپا کرنے میں شریک اور متفق ہیں۔ تمام مؤمنین سے میری گزارش ہے کہ اپنی طاقت اور توانائی کے مطابق شعائرِ حسینیؑ اور عزاداری کو قائم اور برپا کرنے کی کوشش فرمائیں اور تمام مؤمنین کو اس بات کی تاکید کرتا ہوں کہ انگلی کی ایک پور کے برابر بھی اس کام میں پیچھے نہ رہیں ورنہ واقعہ کربلا بھلا دیا جائے گا بلکہ اس کا انکار بھی کر دیا جائے گا جیسا کہ واقعہ غدیر کے ساتھ ناانصافی ہوئی ہے۔

آیت اللہ

سید محمد حسینی شاہرودی

www.shahroudi.com



+923332136992



facebook.com/m



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

آیت اللہ خامنہ ای سے کیا گیا ایک استفتاء

مومنین مراسم عزاداری کے سلسلے میں آپس کے اختلافی باتوں اور جھگڑوں سے پرہیز کریں



لازم ہے کہ مومنین ایسے مسائل میں ایک دوسرے کے ساتھ اتحاد اور اتفاق برقرار رکھیں، اختلاف اور تفرقہ سے پرہیز کریں کیونکہ اس سے دشمن کو نفوذ اور دین کو کمزور کرنے کا موقع ملے گا۔ ایسے امور میں باتجربہ افراد یا مقامی عالم دین سے راہنمائی و مشورہ کریں۔

موضوع: عزاداری، مراسم، مناسبتیں

استفتاء نمبر: hW3IL00yJVo

عالی جناب رہبر معظم انقلاب اسلامی
سلام

پاکستان اور انڈیا میں مومنین کے درمیان مراسم عزاداری پر ایسے بحثیں شروع ہو گئی ہیں جن سے مومنین کے درمیان شدید اختلافات اور فساد و جھگڑے شروع ہو گئے ہیں، حتیٰ ایک گھر میں رہنے والے ایک دوسرے کے خلاف دست و گریباں ہیں، اس سلسلے میں رہبر معظم کا کیا فتویٰ ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ج) لازم ہے کہ مومنین ایسے مسائل میں ایک دوسرے کے ساتھ اتحاد اور اتفاق برقرار رکھیں اور اختلاف اور تفرقہ سے پرہیز کریں کیونکہ اس سے دشمن کو نفوذ اور دین کو کمزور کرنے کا موقع ملے گا۔ ایسے امور میں باتجربہ افراد یا مقامی عالم دین سے راہنمائی اور مشورہ کریں۔

کامیاب و کامران رہیں



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْآلِ الطَّيِّبِينَ
وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِينَ



facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992

سؤال 1854:

آیا احترام گذاشتن
به لباس سیاه، ضریح،
علم و پارچه هایی که اختصاص
به عزای امام حسین-علیه السلام
دارد، مشروع است؟

پاسخ: بله.

تمام
وسائل
عزاداری
کا احترام
لازم ہے

حضرت آیت اللہ العظمیٰ العینی

آیت اللہ تقی بہجت کا فتویٰ: تمام وسائل عزاداری، مثلاً:
کالا لباس، ضریحیں، علم وغیرہ کا احترام شرعی حیثیت رکھتا ہے۔

<http://portal.anhar.ir/node/1545#gsc.tab=0>



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992

facebook.com/madrasatulqaaim

سیمینار و ورکشاپس رسوماتِ عزاداری کا متبادل نہیں بن سکتے

آیت اللہ سید محمد رضا گلپایگانیؒ نے 23 ذی الحجہ 1398 ہجری میں مسجد اعظم قم میں علما و طالب علموں سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا

اگر مراسمِ عزاداری کی جگہ صرف تقاریر و خطاب کا سلسلہ شروع کیا گیا جو ثمراتِ عزاداری ہم حاصل کر رہے ہیں اسکا عشرِ عشر بھی ہمیں نہ مل سکے گا اور اگر ہمیں مطلوبہ فوائد حاصل ہو بھی گئے تب بھی یہ سلسلہ زیادہ دیر تک نہ چل سکے گا اور اسکی تاثیر ختم ہو جائے گی۔ عزاداری لوگوں کا دین بن چکی ہے، یہ لوگوں کے گوشت پوست و خون میں شامل ہو چکی ہے، اگر مراسمِ عزاداری کو روکنے کی کوشش کی تو اس دوسری قسم کی (تقاریری) مجالس کو ختم کرنے میں بھی دشمن جلد کامیاب ہو جائے گا۔



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

مراسم عزاداری کو کنارے کر کے عزاداری نہ کی جائے



حجة الاسلام والمسلمین استاد علیرضا پناہیان فرماتے ہیں کہ مجھے یاد ہے کہ ایک بار اعلان کیا گیا کہ عزاداری کے لیول کو بڑھا دیا گیا ہے، جلوس کے بجائے مظاہرہ ہو گا امام حسینؑ اسکوائر کی طرف۔ علم و تابوت کو سائیڈ پر کر دیں اور اس کی جگہ پر پلے کارڈز لے کر آئیں اور ان پر نعرے لکھیں۔

امام خمینیؑ نے اس کی سخت مذمت کی اور فرمایا: عزاداری اُسی روایتی طریقے سے انجام دیں۔



تنہائی کی نسبت لوگوں کے درمیان گریہ زیادہ ہونا کھین اخلاص کے منافی تو نہیں ہے؟

سوال: یہ جاننا چاہوں گا کہ اگر کسی انسان کو صرف عزاداری کے پروگرام یا عزاداری کی کیسٹوں کے ذریعے رونا آتا ہو لیکن تنہائی میں اتنا رونا نہ آتا ہو آیا اُس کے اخلاص کے کم ہونے کی علامت ہے، وضاحت کریں؟

جواب: نہیں ایسا نہیں ہے۔

(اخلاص کم ہونے کی نشانی نہیں ہے) جب انسان ڈائریکٹ کسی واقعے کو کسی سے سن رہا ہو تو اُسے بہتر طور پر تصور کر سکتا ہے اور خود براہِ راست سننا اُس کی شدت و تاثیر کو زیادہ کرتا ہے۔

www.sistani.org استفتاء آیت اللہ سیستانی

موقع مکتب سماحة المرجع الديني الاعلى السيد علي الحسيني .



00923332136992

www.facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

عزاداری آئمہ معصومینؑ کی سیرت ہے

آیت اللہ وحید خراسانی فرماتے ہیں:

عزاداری اور مراسم عزاداری
آئمہ معصومینؑ کی سیرت ہے
آپ کے فضائل و مصائب کا تذکرہ
مشن آل محمدؐ کا احیاء ہے جس کا استجاب
روایات متواترہ سے مستفاد ہے۔



(آیت اللہ وحید خراسانی۔ تاریخ استفتاء 14 ربیع الاول 1402 ہجری)
(بحوالہ: عزاداری از دید گاہ مرجعیت شیعہ۔ آقائے علی ربانی خلخالی۔ صفحہ 250)



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

عزاداری کا ثواب بے پناہ کیوں ہے۔؟



آیت اللہ حسین مظاہری نے فرمایا کہ

قیامت تک عزاداری کا مسلسل جاری رہنا اسلام کی بقا اور شیعیت کے
زندہ رہنے کا عامل و سبب ہے، اس بنا پر اگر اسکا ثواب حج و عمرہ
سے بالاتر ہو تو تعجب کی کوئی بات نہیں ہے۔۔

آفیشل ویب سائٹ آیت اللہ شیخ حسین مظاہری

<http://almazaheri.ir/farsi/Index.aspx?ID=1164&TabID=0006&CategoryNum=17>



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

مجلسِ عزا کا تبرک



آیت اللہ اسحاق فیاض فرماتے ہیں کہ

اہل بیت علیہم السلام کے عزاداروں کے لئے
مجلسِ عزاء کے تبرک کا اہتمام کرنا
تعظیمِ شعائرِ حسینیہ علیہ السلام میں شامل ہے۔

<http://alfayadh.org/fa/#post?type=post&id=2597>



+923332136992

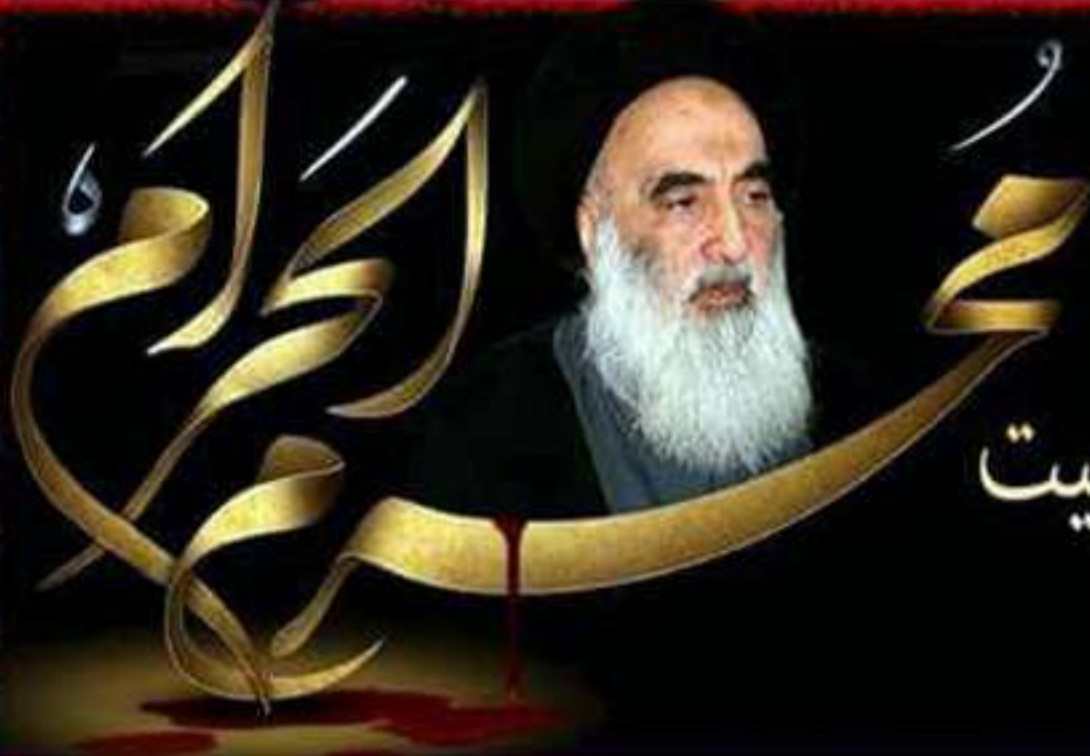
facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



آیت اللہ سیستانی کی
محرم الحرام میں داخلی
اختلافی مسائل پر بات چیت
سے ممانعت کی تاکید

آیت اللہ سیستانی نے محرم الحرام سے پہلے خطباء و ذاکرین و علماء کو کچھ تاکیدات کیں، جن میں سے ایک یہ ہے

سید الشہداءؑ کی مجلس کی شان کے خلاف ہے کہ شیعوں کے فکری اور دین کے شعائر کے اختلافات میں پڑا جائے، کیونکہ ایسے اختلافات میں پڑنا اس بات کا سبب بنے گا کہ مجلس کا رخ ایک خاص گروہ کی طرف ہو جائے یا معاشرے میں بے نظمی یا مومنین میں اختلاف کا باعث ہو، جب کہ مجلس عزاء کا مقصد وحدت کے پرچم کو بلند کرنا ہے، اور یہی نورِ حسینیؑ کا راز ہے جس میں سید الشہداءؑ کے چاہنے والوں کے دل کو ایک راستے اور ایک دوسرے کی ہمدستی پر اکٹھا کیا جاتا ہے۔۔



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

[/https://www.sistani.org/urdu/archive/25481](https://www.sistani.org/urdu/archive/25481)



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



اور تم کیا جانو کہ دستہ عزاداری کیا ہے؟

حجۃ الاسلام والمسلمین استاد علیرضا پناہیان فرماتے ہیں کہ یہ کام بالکل بھی صحیح نہیں ہے کہ محرم کے دس دن صرف مجالس میں بیٹھ جائیں لیکن ماتمی دستوں میں شرکت نہ کریں۔ نہیں! یہ کیا بات ہوئی؟ ایک رات کسی ماتمی دستہ میں بھی جائیں۔ اور تم کیا جانو کہ دستہ عزاداری کیا ہے؟ کیا دستہ عزاداری (معاذ اللہ) پست لوگوں کے لیے ہے؟ آیت اللہ بروجردی، اسی ماتمی دستہ کے لوگوں کے پاؤں کی خاک اٹھا کر اپنی آنکھوں سے لگاتے تھے۔ امام خمینیؑ نے فرمایا، ایسا مکتب کہ جس کے پاس شور و ولولہ نہ ہو، سر و سینہ کو پیٹنا نہ ہو، وہ باقی نہیں رہ سکتا، مر جاتا ہے۔۔۔ (صحیفہ امام، ج 8، ص 527) مجھے ایسے مذہبی جوان بالکل پسند نہیں کہ جو سینہ زنی نہیں کرتے (ماتمی جلوسوں میں نہیں جاتے)۔ ہمارے لیے موڈت واجب ہے نہ کہ محبت۔ لغت میں موڈت اور محبت کے درمیان فرق یہ ہے کہ موڈت کا اظہار کرنا ہوتا ہے۔

آپ نے کس قدر موڈت کا اظہار کیا ہے؟



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

مراسمِ عزا کے اخراجات میں کمی کی ضرورت نہیں

آیت اللہ سید محمد رضا گلپایگانیؒ نے

اہلیانِ خمین کے ایک خط کے جواب میں لکھا کہ

عزاداری پر بالعموم اور مراسمِ عزاداری سید الشہداء پر بالخصوص

نیاز نذر وغیرہ جیسے اخراجات کو اسی طرح خرچ کرنا چاہیے

اور قطعاً انہیں ترک نہیں کرنا چاہیے اُمید ہے کہ

خدا انہی کے تو سئل سے شکر پسندوں کے تمام عزائم ناکام فرمائے گا

ہمیں خطرہ ہے کہ مراسمِ عزا پر اٹھنے والے اخراجات کو

جنگ زدگان پر خرچ کرنے کا سبق کہیں ایسے افراد کا پڑھایا ہو انہ ہوں

کہ جو دشمن عزاداری کے ایجنٹ ہوں۔

جن لوگوں نے ایسے خیالات کا اظہار کیا ہے انہیں توبہ کرنی چاہیے۔

(آیت اللہ العظمیٰ سید محمد رضا گلپایگانیؒ۔ تاریخ استفتاء 26 ذی الحجہ 1400 ہجری)

(بحوالہ: عزاداری از دید گاہ مرجعیت شیعہ۔ آقائے علی ربانی خلخالی۔ صفحہ 172)



00923332136992

www.facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

شعائرِ حسینیٰ کا احترام

آیت اللہ العظمیٰ سید حسین بروجرودیؒ فرماتے تھے:

امام حسینؑ اتنے بلند مقام
اور واجب الاحترام ہیں کہ
ان سے منسوب ہر چیز کا احترام
لازمی ہے۔



آیت اللہ العظمیٰ بروجرودیؒ



www.facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

رسوماتِ عزاداری کے خلاف دشمنوں کا ایک جال



آیت اللہ سید محمد رضا گلپایگانیؒ کی خدمت میں اہلیانِ خمین کی طرف سے ایک سوال گیا کہ
مراسمِ عزاداری کے جلوسوں پر اٹھنے والے اخراجات کو جنگ زدگان پر نہ خرچ کر دیا جائے تو
آیت اللہ گلپایگانیؒ کی طرف سے 26 ذی الحجہ 1400 ہجری کو جواب دیا گیا کہ

عزاداری پر بالعموم اور مجالسِ عزا پر بالخصوص ہونے والے اخراجات
پر اسی طرح خرچ کرنا چاہئے اور قطعاً اسے ترک نہیں کرنا چاہئے۔

ہمیں خطرہ ہے کہ مراسمِ عزاداری پر اٹھنے والے اخراجات کو
جنگ زدگان پر خرچ کرنے کا سبق دشمنانِ عزاداری کے ایجنٹس کا
پڑھایا ہو انہ ہو۔ جن لوگوں نے اس طرح کے خیالات کا اظہار کیا ہے

انہیں چاہئے کہ اللہ کے حضور توبہ کریں۔۔۔



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



کیا شعائر یا رسومات کیلئے روایت ضروری ہے۔؟

آیت اللہ شبیری زنجانی فرماتے ہیں کہ شعائر اور رسومات کی
بجا آوری کیلئے کسی روایت کا موجود ہونا ضروری نہیں ہے اور
ہر جائز عمل میں تعظیم شعائر مستحب ہے۔۔

سیرہ ائمہ دروالاتھا

س 61. آیا در سیرہ ائمہ اطہار (علیہم السلام) برای جشن و شادی دروالاتھایشان نقلی وجود دارد؟

ج: نقلی نیافتیم ولی تعظیم شعائر باہر عمل مباحی استحباب دارد.

استفتات عزاداری

آیت اللہ سید موسی شبیری زنجانی

<http://zanjani.net/newindex.aspx?pid=99&ArticleID=85700>



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



مراسم عزاداری سے
طاغوت کو شکست دی جا سکتی ہے

امام خمینیؑ نے 29 شعبان 1402 ہجری کے دن تہران و قم کے علماء سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:
عالمی طاقتیں اس وقت تمام تر وسائل کے ساتھ آپ کے خلاف متحد ہو چکی ہیں،

اگر انھیں شکست دی جا سکتی ہے
تو صرف مجالس عزاء کے ذریعے



+923332136992

facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

مراسم عزاداری پر شکوہ کا اظہار حیرت انگیز ہے



آیت اللہ عزالدین حسینی موسوی زنجانی
نے 27 رجب 1401 ہجری کو
شیخ علی ربانی خلخالی
کے خط کے جواب میں فرمایا

آپ نے کہا ہے کہ میں مراسم عزاداری کے بارے میں اپنے خیالات
کا اظہار کروں تو یقین کیجئے کہ میں نے کبھی سوچا بھی نہ تھا کہ ایک دن
مسلمہ اور یقینی امور نہ صرف زیر بحث لائے جائیں گے۔ بلکہ ان کے
جائز و ناجائز ہونے کے سوالات اٹھائے جائیں گے اور سوچا بھی نہ تھا کہ
اپنی زندگی میں ایسے عجائباتِ زمانہ بھی مجھے دیکھنا ہوں گے۔

مراسم عزاداری

امام حسین

+923332136992

facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992



عزا خانے

انتہائی متبرک جگہ ہیں



آیت اللہ محمد حسین طباطبائیؒ ایک بار محلہ گزر خان قم میں ایک سید کی مجلس عزا میں گئے تو گھر میں تعمیر نو کی وجہ سے ایک دوسری جگہ علامہ طباطبائیؒ کو بٹھایا گیا۔ آپ نے صاحب خانہ سے پوچھا کہ اس گھر میں کب سے عزاداری ہو رہی ہے۔؟ صاحب خانہ نے بتایا کہ چالیس سال سے زائد ہو گئے ہیں۔ یہ سننا تھا کہ علامہ طباطبائیؒ فوراً اٹھ کر اُس پرانے حصے میں آئے اور فرمایا:

جو جگہ چالیس سال سے امام حسینؑ پر گریہ کی گواہ ہو، اُس میں اتنی پاکیزگی آجاتی ہے کہ اُس سے تبرک حاصل کرنا چاہئے۔

<http://www.hawzah.net>

حالات بزرگان درسوگ سیدالشہدا (ع)



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

عزاداری ظہورِ امامِ زمانہ علیہ السلام کے بعد بھی جاری رہے گی۔

آیت اللہ حسین مظاہری فرماتے ہیں کہ

عزاداری کا سلسلہ امامِ زمانہ علیہ السلام کے ظہور
کے بعد بھی جاری رہے گا اور اس میں

کوئی تعطل نہ ہوگا کیونکہ

رسول صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ

یقیناً! قتلِ حسین علیہ السلام کے سبب مومنوں

کے دلوں میں ایک حرارت ہے

جو کبھی ٹھنڈی نہیں ہوگی۔

(بحوالہ: اندیشہ های ناب / فضائل و قیام امام حسین۔ آیت اللہ حسین مظاہری)



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



گھر میں عزاداری کو
کبھی ترک نہ کرنا

مرحوم آیت اللہ شیخ عبداللہ مامقانیؒ اپنی اولاد کو وصیت میں فرماتے ہیں کہ

جب تک تم زندہ ہو اور خدا کا رزق کھا رہے ہو، اُس وقت تک

گھر میں مجلس برپا کرنے کو کبھی نہ چھوڑنا۔

www.hawza.net



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

وصیت نامہ آیت اللہ مامقانیؒ

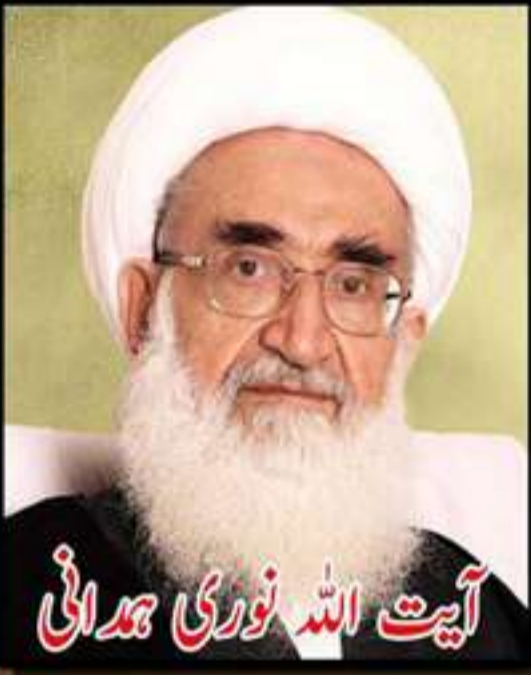
حالات بزرگان در سوگ سیدالشہدا (ع)



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



**شبیہ ذولجناح پر چادر چڑھانا
اور اسے سجانا جائز ہے۔**

آیت اللہ شیخ جواد تبریزی
اور آیت نوری ہمدانی کا فتویٰ



آیت اللہ جواد تبریزی

آراستن علم ہا و ذوالجناح و... بہ زیور آلات

پرسش: آیا پوشاندن علم ہا ی حضرت عباس (ع)

و ذوالجناح و شبہ ضریح ہا با چادر و آراستن آن ہا با زیور آلات اشکال دارد؟

اشکال ندارد (آیت اللہ تبریزی).

(آیت اللہ تبریزی، استفتائات جدید، ج 1، ص 455، سوال 2028)

طبق متعارف، اشکال ندارد

(آیت اللہ نوری ہمدانی، استفتائات، سوال 598)



www.facebook.com/madrasatulqaaim

00923332136992



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



مجلس وماتم طاغوت کو خوفزدہ کرتے ہیں

امام خمینیؑ فرماتے تھے کہ : مومنین کو (مجلس وماتم کے انعقاد میں) بنی امیہ اور بنی عباس کے مظالم کا سامنا کرنا پڑتا تھا جب کہ انکی تعداد ان بڑی طاقتوں کے مقابلہ میں بہت کم تھی۔ وہ طاقتیں جو اسلام کو مٹا دینا چاہتی ہیں۔ روحانیت کو ختم کر دینا چاہتی ہیں۔ یہ مجلسیں اور یہ ماتمی دستے انہیں خوفزدہ کر دیتے ہیں۔۔



(صحیفہ امام، ج 16، ص 343)



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



مجلسِ عزاء برپا کرنے میں سستی و غفلت نہ برتیں



حاجرات

آیت اللہ سید علی آقا قاضی طباطبائی علیہ السلام فرماتے تھے:

عزاداری اور زیارتِ سید الشہداء کی ادائیگی میں سستی نہ کرو، ایک ہفتہ میں کم از کم ایک بار ذکرِ فضائل و مصائب ہو خواہ اس میں دو یا تین افراد ہی کیوں نہ ہوں
ایسا کرنا ہر مصیبت و پریشانی سے نجات کا سبب بنے گا، اگر ہر ہفتہ ایسا کرنا ممکن نہ ہو تو کم از کم محرم کے پہلے دس دن میں تو اسے ترک نہیں کرنا چاہیے۔



00923332136992

www.facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَأَوْلَادِهِ الْحَسَنِ عَلِيٍّ وَحُجَّابِ بْنِ الْحَسَنِ

رسوماتِ عزاداری پر پر ہونے والے اخراجات کا کوئی متبادل نہیں ہے

» امام خمینیؑ نے فرمایا مس

جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ مراسمِ عزاداری پر خرچ ہونے والی رقوم

سے جنگ زدگان کی امداد کی جائے انھیں اشتباہ ہوا ہے،

یہ دونوں چیزیں اپنے اپنے مقام پر الگ اہمیت کی حامل ہیں۔

دونوں کی علیحدہ علیحدہ رعایت کرنا ضروری ہے۔

اہل ایمان کو عزاداری پر بھی اتنی ہی توجہ

دینی چاہئے جتنی جنگ زدگان کو دیتے ہیں۔۔



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



عزائے حسینی پر اٹھائے گئے شبہات دشمنانِ اہل بیت کی سازش ہیں۔

آیت اللہ علامہ شیخ محمد حسین کاشف الغطاء صاحب کتاب "اصل و اصول شیعہ" عزاداری کو احیائے دین کا ذریعہ قرار دیتے تھے اور فرماتے تھے کہ عزائے حسینؑ کے بارے میں اٹھائے جانے والے شبہات

امویوں اور وہابیوں کی سازشوں کا حصہ ہیں۔
مجھے یقین ہے کہ اگر یہ حیلے، بہانے کارگر ہو گئے

اور ان شعائر میں تعطل آ گیا

تو یہ ایسی مجالس کے خاتمے کا پیش خیمہ ہوں گے جن سے دین کا احیاء وابستہ ہے۔

(مواکب الحسینیہ از علامہ کاشف الغطاء۔ صفحہ 10)



00923332136992

www.facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

نجات اور توسل کا اہم ترین ذریعہ



آیت اللہ العظمیٰ
سید عبد الاعلیٰ سبزواری کا فتویٰ

بسم تعالیٰ
نجات کے اہم ترین ذرائع
اور اسباب توسل میں سے مراسمِ عزا کی ترویج
اُن کی تعظیم اور دوام ہے
کیونکہ یہ مراسمِ عزا شعائر اللہ میں سے ہے۔

(بحوالہ: عزاداری از دید گاہ مرجعیت شیعہ - آقائے علی ربانی خلخانی - صفحہ 86)



00923332136992

www.facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

آیت اللہ
سید جواد طباطبائی تبریزی
کا فتویٰ

مراسم عزا پر اعتراضات بیہودہ کام ہے

دشمنانِ اسلام نے عزاداری کے خلاف مورچہ بندی کر لی ہے لیکن اس عظیم وسیلہ کو لوگوں کے دلوں سے مٹانا ان کے بس سے باہر ہے البتہ انہوں نے بیہودہ اور لغو قسم کے خلاف حقیقت اعتراضات کا بیج بونا شروع کر دیا ہے جن کی کوئی بنیاد نہیں ہے۔

بزرگ علماء نے غیر مبہم اور واضح انداز میں مراسم عزا کے جواز کا فتویٰ دیا ہے۔ چند احمق اور عقل سے بے بہرہ افراد جو مراجع عظام اور علماء کے خلاف زبان درازی کر رہے ہیں ان کی کسی بات پر دھیان نہ دیا جائے اور ان کی ہر بات کو دیوار پر دے مارا جائے۔

(بحوالہ: عزاداری از دیدگاہ مرجعیت شیعہ۔ آقائے علی ربانی خلخانی۔ صفحہ 86)

00923332136992

www.facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

خطابت و نوحہ خوانی کی طاقت



29 شعبان صفحہ 1402 ہجری میں امام خمینیؑ نے

تہران و قم کے علماء سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

بڑے بڑے خطیبوں سے لے کر چھوٹے چھوٹے

نوحہ خوانوں تک ہر ایک کا اپنا اثر اور مقام ہے

ایسے افراد جو منبر سے نیچے کھڑے ہو کر

ایک یا چند اشعار پڑھتے ہیں اور ایسے افراد

جو برسر منبر خطاب کرتے ہیں

ہر ایک کا اپنے مقام پر مخصوص اثر ہے

اور یہ جعلی اثر نہیں ہے بلکہ یہ اثر

فطری اور طبعی اثر ہے۔ ممکن ہے بعض افراد

خود اپنے اس اثر سے آشنا نہ ہوں۔

(بحوالہ: عزاداری از دیدگاہ مرجعیت شیعہ۔ آقائے علی ربانی خلخانی)



www.facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

عزاداری کی قوت و طاقت

29 شعبان صفحہ 1402 ہجری میں امام خمینیؑ نے
تہران و قم کے علما سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

ہماری قوم نے اپنی عظمتِ رفتہ کو اگر حاصل کیا ہے
تو اس میں کسی (شخصیت) کا کمال نہیں ہے بلکہ
فقط اور فقط مجالسِ عزا کا فیض ہے۔

ہمارے آنسوؤں کو نہ دیکھو ان کے اثرات کو دیکھو
کہ اگر ہم چاہیں تو ہماری آنکھ سے گرنے والا ایک قطرہ
سیلاب بن کر ہزار سالہ شہنشاہیت کے محلّات کو نابود کر دے۔

(بحوالہ: عزاداری از دیدگاہ مرجعیتِ شیعہ۔ آقائے علی ربانی خلجانی)



www.facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

مراسمِ عزا کا استحباب و رجحانِ شرعی



آیت اللہ شیخ محمد علی العراقی نے ایک استفتاء میں تحریر کیا کہ بڑے تعجب کی بات ہے کہ آج عزا داری اور مراسمِ عزائے سید الشہداء پر اسلام کے دیرینہ دشمنوں یا مغرب سے فریب خوردہ افکار کی طرف سے ایک مرتبہ پھر شکوک و شبہات پیدا کئے جا رہے ہیں حالانکہ اگر سیرتِ آئمہ اہل بیتؑ اور اُن سے وارد روایات ہی کو پڑھنے والے مراسمِ عزا کا استحباب اور شرعی رُجحانِ خوب جانتے ہیں۔

اُمتِ مسلمہ پر فرض ہے کہ اغیار کی طرف سے اسلام اور مسلمانوں پر جتنے بھی مظالم کئے جا رہے ہیں اُن کا دفاع آئمہ اہل بیتؑ کے توسل

اور غریبِ کربلا کی عزا داری سے کریں

اور ذاتِ احدیت کو انہی ہستیوں کا واسطہ دیں

ہمارے تمام بزرگ علمائے سلف کی سیرت اسکی شاہد ہے۔

(آیت اللہ شیخ محمد علی العراقی۔ تاریخ استفتاء 25 شعبان 1401 ہجری)

(بحوالہ: عزا داری از دید گاہ مرجعیت شیعہ۔ آقائے علی ربانی خلخانی۔ صفحہ 183)



00923332136992

www.facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



سو قیامتیں گزرنے تک بھی عاشورا اور کربلا
کی تشریح سے انسانیت عاجز رہے گی

آیت اللہ خامنہ ای نے نماز جمعہ تہران کے خطبے میں فرمایا
عاشورا اور قیام امام حسین علیہ السلام سے متعلق 61 ہجری سے آج تک
اس واقعے کے چشم دید گواہوں، آئمہ اطہار علیہم السلام اور خطباء و شعراء
کی زبان و قلم سے بہت کچھ لکھا اور کہا گیا ہے لیکن ابھی تک
اس وادی کے اسرار و رموز کو بیان نہیں کیا گیا ہے اور
بہت کچھ کہنا باقی ہے۔ بقول مولانا روم کے:

گر بگویم شرح این معنی تمام صد قیامت بگذرد وین ناتمام

"اگر اس معنی کی مکمل تشریح کروں تو سو قیامتیں گزر جانے
کے بعد بھی اس کی شرح نامکمل رہ جائے گی۔"



نماز جمعہ
از بزرگترین علمائے
برصغور و سرحدیں ایران
سید محمد رفیع

+923332136992

facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

مراسمِ عزا کے ذریعے آئمہ اہل بیتؑ کا مشن زندہ ہے

آیت اللہ سید علی فانی اصفہانی کے طویل فتویٰ سے اقتباس

یہی مراسمِ عزا عوام کی حاضری کا سبب ہیں۔
ذاکرین و خطباء معارفِ الہی کی نشر و اشاعت کرتے ہیں
مسائلِ شرعیہ کی تبلیغ اور اصولِ دین کا پرچار ہوتا ہے۔
انہی مراسمِ عزا کے ذریعے آئمہ اہل بیتؑ کا مشن زندہ ہے
ظلم کے خلاف آمادہٴ پیکار ہونا انہی مراسمِ عزا کے مرہونِ منت ہے
انہی مراسمِ عزا کے اجتماعات سے مخالفین کا پتہ پانی ہو جاتا ہے
اسی وجہ سے انہوں نے مراسمِ عزا کی مخالفت
اور ان میں شکوک و شبہات پیدا کرنے کی کوششیں کر رکھی ہیں
سید الشہداء کی صدائے **ہل من ناصر ینصرنا** کا جواب
مجھے انہی مراسمِ عزا کے قیام میں نظر آتا ہے۔

(آیت اللہ علی حسینی اصفہانی فانی۔ تاریخ استفتاء 14 صفر 1384 ہجری)

(بحوالہ: عزاداری از دید گاہ مرجعیت شیعہ۔ آقائے علی ربانی خلخانی۔ صفحہ 108)

00923332136992

www.facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



مجالسِ عزاء میں شرکت مستحب ہے لیکن کبھی واجب بھی ہو سکتی ہے۔

سوال: محرم میں امام حسینؑ کی مجالس میں حاضر ہونے کا کیا حکم ہے؟ مستحب ہے یا واجب ہے؟

جواب: ان مجالسِ عزاء میں حاضری مستحب ہے لیکن اگر اتنی تعداد میں لوگوں کی حاضری نہ ہو کہ جو ضروری ہو تو ان مجالسِ عزاء میں مقدارِ لازم کے مطابق حاضر ہونا واجبِ کفائی ہے۔

سوال: حضور در مجالس عزای امام حسین (علیہ السلام) در محرم چہ حکمی دارد؟ مستحب است یا واجب؟

جواب: حضور در این مجالس مستحب است، ولی اگر مردم به مقدار لازم حاضر نشوند حضور در این مجالس واجب کفایی است۔ استفتاء آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی



<http://makarem.ir/compilation/Reader.aspx?pid=61851&lid=0&mid=15911>

00923332136992

www.facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



مراسم عزاداری کے خلاف پروپیگنڈے کا اثر قبول نہیں کرنا چاہیے



آیت اللہ سید کاظم مرعشی اپنے فتویٰ میں ارشاد فرماتے ہیں کہ:

عزاداریِ مظلومِ کربلاً اور مراسمِ عزا کے سلسلے میں جو کچھ
اُستادِ محقق آیت اللہ نائینی اعلیٰ اللہ مقامہ الشریف نے
جو عزاداری کی مختلف صورتوں کے بارے میں فرمایا ہے
وہ انتہائی دُرست ہیں، اس میں کسی قسم کا

شک و شبہ نہیں ہے البتہ دشمنانِ دین اور شیطان کے گمراہ کردہ

جو مراسمِ عزا کی مخالفت میں تبلیغ کر رہے ہیں شیعانِ آلِ محمدؐ اور موالیانِ اہل بیتؑ کو
اُن کا کسی قسم کا اثر قبول نہیں کرنا چاہیے۔



(استفتاء: آیت اللہ سید کاظم مرعشی۔ تاریخ استفتاء: یکم شعبان 1401 ہجری)
(بحوالہ: عزاداری از دید گاہ مرجعیت شیعہ۔ آقائے علی ربانی خلخالی۔ صفحہ 192)

00923332136992

www.facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

مراسم عزاداری میں شعائرِ دینی کی ترویج ہے

آیت اللہ سید مرتضیٰ عسکری فرماتے ہیں کہ:

مراسم عزاء خواہ کسی بھی قسم کی ہوں
جو شیعہ دنیا میں معمول اور مرسوم ہیں
مثلاً جلوس عزاء کا سڑکوں پر آنا، سیاہ لباس پہننا وغیرہ
اس سلسلے میں نہ صرف یہ کہ ان کے متعلق
کوئی حکم امتناعی نہیں ہے بلکہ یہ باعث ثواب ہیں
اور تمام مراسم عزاء میں شعائرِ دینیہ کی ترویج ہے۔

(استفتاء: آیت اللہ سید مرتضیٰ عسکری۔ تاریخ استفتاء: 7 شعبان 1401 ہجری)

(بحوالہ: عزاداری از دیدگاه مرجعیت شیعہ۔ آقائے علی ربانی غلخالی۔ صفحہ 196)



00923332136992

www.facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



مراسم عزاداری پر شبہات کی ایجاد حیرت انگیز ہے

آیت اللہ علی پناہ اشتہاردی فرماتے ہیں کہ

کیا یہ بات حیرت و تعجب کے قابل نہیں ہے کہ عزاداری اور مراسم عزا میں شبہات پیدا کئے جا رہے ہیں اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس میں جدت آتی جا رہی ہے۔ چونکہ عزاداری اور مراسم عزا میں رخنہ اندازی شجرہ خبیثہ کے فروع میں سے ہے جس نے آل محمدؐ کی مخالفت کی قسم کھا رکھی ہے جب دشمن یہ دیکھتا ہے کہ ان مراسم عزا کے ذریعے نبوی اسلام ترقی کر رہا ہے اور آل محمدؐ کی مظلومیت سے عوام واقف ہو رہے ہیں تو ان کے ایجنٹس مراسم عزا میں شبہات پیدا کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ البتہ زیادہ تعجب اس بات پر ہے کہ بعض سادہ لوح محبان اہل بیتؑ ان اموی ایجنٹوں کے شکوک و شبہات سے متاثر ہو جاتے ہیں ان لوگوں کو بتانا چاہیے کہ اسی عزاداری نے اس انقلاب کو کامیاب کیا ہے اور اس عزاداری کے طفیل ہندو پاک میں ہر سال ایک وافر تعداد حلقہ بگوش مذہب حقہ ہو رہی ہے۔

(آیت اللہ علی پناہ اشتہاردی - تاریخ استفتاء 28 شعبان 1401 ہجری)

(بحوالہ: عزاداری از دیدگاہ مرجعیت شیعہ - آقائے علی ربانی خلخالی - صفحہ 210، 211)

00923332136992

www.facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

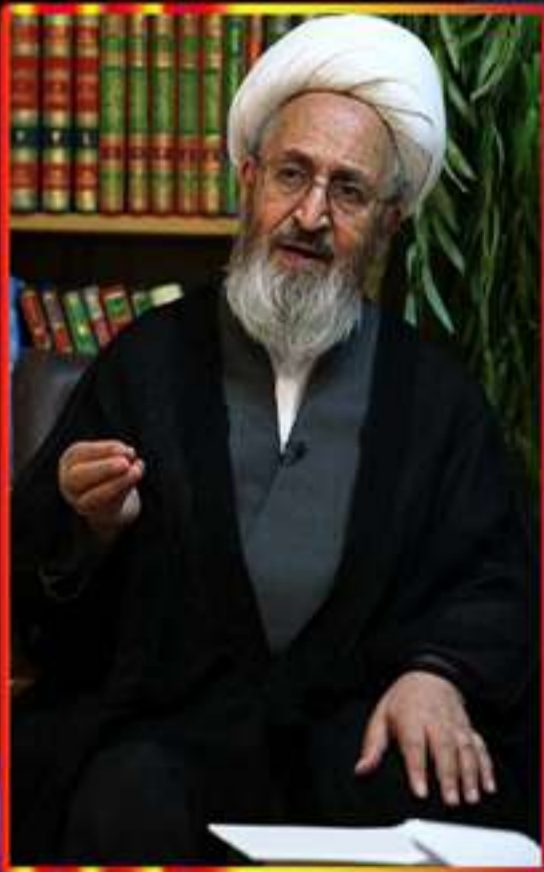
مراسم عزاداری امام حسینؑ کے نصب العین کی محافظ ہیں

آیت اللہ جعفر سبحانی فرماتے ہیں کہ:

عزاداری امام حسینؑ ان مستحبات میں سے ایک اہم مستحب ہے جسکی عملاً اور قولاً تاکید ہمارے ہادیانِ مذہب نے کی ہے۔

مراسم عزاداری عقلاً اور شرعاً امامِ مظلومؑ کے انقلاب کے نصب العین کی محافظ ہیں لہذا حق یہ ہے کہ انہیں اچھے اور آبرو مندانہ طریقے سے منایا جائے اور ان اعمال سے اجتناب کیا جائے جو مقصدِ امامِ مظلومؑ سے متصادم ہوں۔

(آیت اللہ جعفر سبحانی تبریزی قم المقدّسہ - تاریخ استفتاء 27 ذوالقعدہ 1401 ہجری)
(بحوالہ: عزاداری از دیدگاہ مرجعیت شیعہ - آقائے علی ربانی خلخالی - صفحہ 222)



00923332136992

www.facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



بعض مراسمِ عزاداری لازم و واجب بھی ہیں

آیت اللہ حسین نوری ہمدانی فرماتے ہیں کہ

مراسمِ عزاداری اور حادثہ کربلا کے تذکرہ کی تجدید

جیسا کہ شیعوں میں صدیوں سے

تمام اسلامی ممالک میں ادا کئے جاتے ہیں

نہ صرف مستحسن اور باعثِ ثواب ہیں

بلکہ ان میں سے بعض اعمال لازم اور واجب بھی ہیں
دُعا ہے کہ خداوندِ عالم ہم سب لوگوں کو مکتبِ اہل بیتؑ کے
تحفظ کی توفیقاتِ خاص سے نوازے۔

(آیت اللہ حسین نوری ہمدانی۔ تاریخ استفتاء 28 ذی الحجہ 1401 ہجری)

(مجموعہ: عزاداری از دید گاہ مرجعیت شیعہ۔ آقائے علی ربانی خلخالی۔ صفحہ 227)



00923332136992

www.facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



مراسم عزا کے خلاف زبانِ طعن استعمال نہ کریں

آیت اللہ سید مہدی لاجوردی کاشانی فرماتے ہیں:
جو لوگ مراسم عزا دارمی امام حسینؑ اور آپ سے متعلق
انجمنوں پر زبانِ طعن دراز کرتے ہیں
وہ احمقوں کی جنت میں رہتے ہیں، اعتراض برائے اعتراض کرتے ہیں
وہ دشمنانِ دینِ حقہ اور اعدائے آئین (شیعہ) ہیں
ایسے لوگ در سگاہ شرف و کمال سے اعلانِ جنگ کر رہے ہیں۔
ایسے لوگ قرآن و دینِ حق کے رہنمایان کی لعنت کا طوق
اپنے گلے میں ڈال رہے ہیں۔



(آیت اللہ سید مہدی لاجوردی کاشانی۔ تاریخ استفتاء 5 ربیع الاول 1402 ہجری)
(بحوالہ: عزا دارمی از دید گاہ مرجعیت شیعہ۔ آقائے علی ربانی غلخالی۔ صفحہ 249)



00923332136992

www.facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

بعض مراجع کے نزدیک مراسم عزاداری واجب کفائی کی حد تک ہیں



آیت اللہ سید تقی طباطبائی قمی فرماتے ہیں کہ:

تمام اہل ایمان کو معلوم ہونا چاہیے کہ غریب کربلا اور اہل بیت عصمت کی عزاداری اپنی تمام اقسام اور وہ مراسم جو شیعوں میں معمول ہیں نہ صرف جائز بلکہ باعثِ ثواب بلکہ اگر یہ کہا جائے کہ عصر حاضر میں تمام مراسم عزاداری واجب کفائی ہیں تو یہ بھی درست ہوگا۔

بعض افراد کی طرف سے مراسم عزاداری کے خلاف جو باتیں کی جا رہی ہیں جو وسواس و ذہنی پراگندگی کا باعث بن رہی ہیں قطعاً غلط اور حرام ہیں۔ بلاشبہ ان تمام مراسم عزاداری کو بحال رکھنا دین کے لئے سود مند اور رضائے الہی کا باعث ہے البتہ شرعی حدود کا خیال رکھنا چاہیے تاکہ کسی خلاف شرع امور کا ارتکاب ناراضگیِ خالق کا سبب نہ بن جائے اور اعمالِ حسنہ کے حیط ہونے کا موجب نہ ہو۔

(آیت اللہ سید تقی طباطبائی قمی)

(بحوالہ: عزاداری از دید گاہ مرجعیت شیعہ - آقائے علی ربانی خلخالی - صفحہ 198)



00923332136992

www.facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



عزاداری اور تمام شعائرِ حسینؑ کی حفاظت لازم ہے

آیت اللہ
حسن زاہد آملی فرماتے ہیں:

چند فریب خوردہ لوگ امام حسینؑ کے قیام کو
فراغ اور خاموش کرنے کی فکر میں ہیں۔
تاکیداً لازم ہے کہ مجالسِ عزا کے انعقاد
اہل بیتؑ عصمت و وحی سے صادر قرآنی میراث
اور تمام مراسمِ عزا جیسا کہ سابقاً معمول رہی ہے
کی ترقی اور پیش رفت کے لئے انتہائی کوشش کریں
تاکہ شعائرِ اسلامی کا تحفظ

اور معارفِ فقہ جعفریہ کی سعادتِ اشاعت حاصل رہے۔

(استفتاء آیت اللہ حسن زاہد آملی - تاریخ استفتاء 13 شعبان)
(بحوالہ: عزاداری از دید گاہ مرجعیت شیعہ - آقائے علی ربانی خلخالی - صفحہ 204، 206)



00923332136992

www.facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

مراسمِ عزاداری کو کسی حال میں ترک نہیں کرنا چاہیے

آیت اللہ سید محمد وحیدی تبریزی فرماتے ہیں کہ

مخفی نہ رہے کہ امام حسینؑ کے فضائل، آپکا قیام، مصائب
آپ پر گریہ اور مجالسِ عزا کا انعقاد وغیرہ سے متعلق روایاتِ متواترہ میں
اسقدر ثواب بیان ہوا ہے کہ جس کے بیان سے زبان اور
قلم قاصر ہیں۔ فوائدِ اسقدر زیادہ ہیں جن کا شمار ناممکن ہے۔
ان مراسمِ عزاداری کی بدولت توحید و رسالت اور اصولِ دین پر
کئے جانے والے اعتراضات کا دفاع ہوتا ہے۔

مستضعفینِ عالم کو انہی مراسمِ عزا کے ذریعے نجات دلائی جاسکتی ہے۔

ان مراسم کو کسی حال میں ترک نہیں کرنا چاہیے۔

(آیت اللہ سید محمد وحیدی تبریزی۔ تاریخ استفتاء 27 ذوالحجہ 1400 ہجری)



www.facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

مراسمِ عزاء پر اٹھنے والے سوالات دشمنانِ اسلام کی سازش ہیں

آیت اللہ محی الدین مامقانی فرماتے ہیں

بہت افسوس کی بات ہے کہ زمانہ اس قدر آلودہ ہو چکا ہے اور شیعہ مذہب کے خلاف اس قدر تبلیغات ہو چکی ہیں کہ اب شعائرِ قطعیہ اور امورِ مسلمہ کے متعلق سوالات ہونے لگے ہیں یہ بات اتفاقاً نہیں ہے بلکہ دشمنانِ اسلام اور دشمنانِ مذہبِ تشیع کی مخفی اور ظاہری تبلیغات سے اُس کی پشت پناہی ہوتی ہے اللہ سے دُعا ہے کہ وہ اس مظلوم فرقہ شیعہ امامیہ کو دشمنانِ اسلام کی تبلیغات سے محفوظ و مامون فرمائے اور منافقین اگر قابلِ ہدایت ہیں تو اُن کی ہدایت فرمائے ورنہ اُنکو نیست و نابود فرمائے۔



(آیت اللہ محی الدین مامقانی۔ تاریخ استفتاء 24 محرم 1402 ہجری)

(بحوالہ: عزاداری از دیدگاه مرجعیت شیعہ۔ آقائے علی ربانی خلخالی۔ صفحہ 235)

00923332136992

www.facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

مراسم عزاداری کے خلاف تمام سازشیں بے سود رہیں گی

آیت اللہ حاج سید حسین موسوی کرمانی فرماتے ہیں کہ:

انتہائی افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ کچھ ایمان کے ضعیف اور مغرب گزیدہ
آج کل یہ کہتے پھرتے ہیں کہ مجالسِ عزا ذکرِ مصائب اور مراسمِ عزاداری
کو اب ختم ہو جانا چاہیے۔ یہ میز یا ڈائس کے سامنے کھڑے ہو کر
لبی لبی تقریریں جھاڑتے ہیں۔ امام حسین علیہ السلام اور ان کے اصحاب پر
ہونے والے مصائب کو بیان نہیں کرتے لیکن جو شخص بھی
تعصب کی پٹی اُتار کر ان تقاریر کے اندر جھانکے

تو اسے یہ تمام تقاریر بے نتیجہ اور بے ثمر اور بے سود نظر آئیں گی۔

(آیت اللہ حاج سید حسین موسوی کرمانی)

(بحوالہ: عزاداری از دید گاہ مرجعیت شیعہ۔ آقائے علی ربانی خلخالی۔ صفحہ 255)



00923332136992

www.facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

مراسم عزاداری تاکیدی مطلوب ہیں

آیت اللہ محمد تقی جعفری تبریزی فرماتے ہیں کہ

اگر کوئی یہ پوچھے کہ مراسم عزاء جائز ہیں یا نہیں؟
تو یہ سوال بالکل ایسا ہے کہ جیسے کوئی یہ پوچھے
کہ کیا ناموسِ حق سے دفاع کرنے

احیائے عدالت کی جنگ یا ظالم کے خلاف قیام
یا سرکش سے مقابلہ جائز ہے یا نہیں؟

اس سوال کا جواب خود سوال میں موجود ہوگا

امام حسینؑ کی عظیم تر قربانی کی نصرت اور اس کا پرچار ایک جائز کام ہے
بلکہ مطلوب موکدہ اور ضروری ہے۔

(آیت اللہ محمد تقی جعفری تبریزی۔ تاریخ استفتاء 7 صفر 1402 ہجری)

(بحوالہ: عزاداری از دیدگاہ مرجعیت شیعہ۔ آقائے علی ربانی خلخالی۔ صفحہ 247)



00923332136992

www.facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



مراسمِ عزا کا مذہبِ حقّہ کی بقا میں کردار



آیت اللہ ہاشم آملی ایک فتویٰ میں فرماتے ہیں کہ ہر با بصیرت شخص اس حقیقت سے آگاہ ہے کہ مراسمِ عزا اور ذکرِ مصائب نے بالعموم دینِ اسلام اور بالخصوص مذہبِ حقّہ اثنا عشری کی بقا میں کتنا موثر کردار ادا کیا ہے

حتیٰ کہ یہ مجالسِ عزا خود آئمہ اہل بیتؑ نے بھی منعقد کی ہیں۔ اگرچہ مراسمِ عزا کا آئمہ اہل بیتؑ سے کوئی مخصوص طریقہ کار معین نہیں ہے بلکہ عقل خود طریقہ کار کا تعین کرتی ہے یہ دُعا ہے کہ خداوندِ عالم تمام اُمتِ مسلمہ کو اس عظیم یاد کو باقی رکھنے کی توفیق عطا کرے۔

(آیت اللہ العظمیٰ ہاشمی عالمی۔ تاریخ استفتاء 8 ربیع الاول 1401 ہجری)

(بحوالہ: عزاداری از دیدگاہ مرجعیت شیعہ۔ آقائے علی ربانی خلخانی۔ صفحہ 179)



00923332136992

www.facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

مراسمِ عزاداری اور مجالسِ عزا کا انعقاد ضروری ترین چیز ہے

آیت اللہ رضا مدنی کاشانی فرماتے ہیں کہ

امام حسینؑ کا مقصد و نصب العین دین کا تحفظ

اور اسلام کی ترویج تھی

لہذا جب بھی ممکن ہو مراسمِ عزا برپا کرتے جائیں۔

بلکہ کہا جاسکتا ہے کہ مراسمِ عزاداری

اور مجالسِ عزا کا برپا کرنا اہم ترین واجبات میں سے ہے۔

(آیت اللہ رضا مدنی کاشانی)

(بحوالہ: عزاداری از دیدگاہ مرجعیت شیعہ۔ آقائے علی ربانی خلخالی۔ صفحہ 178)



00923332136992

www.facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

مراسمِ عزاداری میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں

آیت اللہ شیخ محسن حرم پناہی قم المقدّسہ فرماتے ہیں کہ:

ہر قسم کے مراسمِ عزا کا انعقاد جائز ہے بشرطیکہ افعالِ محرّمہ سے پاکیزہ ہوں اور عزاداروں کو کھانا کھلانا بھی جائز ہے بلکہ اس حیثیت سے کہ عزائے امامِ مظلومؑ تعظیمِ شعائر، احیائے دین اور ترویجِ شریعت ہے لہذا اسے زیادہ سے زیادہ ہونا چاہیے اور محبانِ اہل بیتؑ کو اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیے۔

(آیت اللہ شیخ محسن حرم پناہی۔ تاریخ استفتاء 17 جمادی الثانی 1402 ہجری)
(بحوالہ: عزاداری از دیدگاہ مرجعیتِ شیعہ۔ آقائے علی ربانی خلخالی۔ صفحہ 258)



00923332136992

www.facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

مراسم عزاداری میں شعائرِ دینی کی ترویج ہے

آیت اللہ سید مرتضیٰ عسکری فرماتے ہیں کہ:

مراسم عزاء خواہ کسی بھی قسم کی ہوں
جو شیعہ دنیا میں معمول اور مرسوم ہیں
مثلاً جلوس عزاء کا سڑکوں پر آنا، سیاہ لباس پہننا وغیرہ
اس سلسلے میں نہ صرف یہ کہ ان کے متعلق
کوئی حکم امتناعی نہیں ہے بلکہ یہ باعث ثواب ہیں
اور تمام مراسم عزاء میں شعائرِ دینیہ کی ترویج ہے۔

(استفتاء: آیت اللہ سید مرتضیٰ عسکری۔ تاریخ استفتاء: 7 شعبان 1401 ہجری)

(بحوالہ: عزاداری از دیدگاه مرجعیت شیعہ۔ آقائے علی ربانی خلخالی۔ صفحہ 196)



00923332136992

www.facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

مراسم عزاداری موبائل درسگا ہیں

آیت اللہ سید اسد اللہ موسوی فرماتے ہیں کہ
مراسم عزاداری سینہ بہ سینہ اور نسلًا بعد نسلًا
زمانہ اہل بیت سے آج تک چلے آرہے ہیں
یہ تمام مراسم عزا اپنی تمام اقسام و انواع کے ساتھ
جوں کے توں رہنے چاہئیں

ان مراسم عزا میں اسلامی انقلاب کا درس ہے
باطل کے خلاف قیام حق کا سبق ہے
مراسم عزاداری موبائل درسگا ہیں

جن میں خطباء و واعظین مذہبی، اخلاقی اور دینی احکامات سے آگاہ کرتے ہیں
انبیاء اور آئمہ ہدیٰ کے مشن کا احیاء انہی مراسم عزا کے ذریعے ہوتا ہے
خدا ہمیں ان آثار کو قائم رکھنے پر موفق فرمائے۔

(استفتاء: آیت اللہ سید اسد اللہ موسوی)

(بحوالہ: عزاداری از دیدگاہ مرجعیت شیعہ۔ آقائے علی ربانی خلخالی۔ صفحہ 176)



00923332136992

www.facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

مراسم عزاداری کا انعقاد اشد ضروری ہے



آیت اللہ سید محمد رضا بروجردی فرماتے ہیں کہ:

عزاداری کی تمام اقسام دین اسلام کی ترقی
اور پیش رفت کا باعث ہیں
اہل ایمان کے لئے مراسم عزاداری کا انعقاد واجب کفائی ہے
جو لوگ عزاداری امام حسینؑ و اہل بیتؑ کو اہم نہیں سمجھتے
ان کا ایمان روبہ زوال ہے۔

(آیت اللہ سید محمد رضا بروجردی - تاریخ استفتاء 14 شعبان 1402 ہجری)
(بحوالہ: عزاداری از دید گاہ مرجعیت شیعه - آقائے علی ربانی خلخالی - صفحہ 206)



00923332136992

www.facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

عقائد



ایک مجتہدِ اعلیٰ اور مرجع کی خواہش

آیت اللہ سید محمد رضا گلپایگانیؒ فرماتے تھے کہ

میری دلی خواہش ہے کہ میرا نام سید الشہداء امام حسینؑ کے
ذاکرین میں شمار کیا جائے۔۔



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

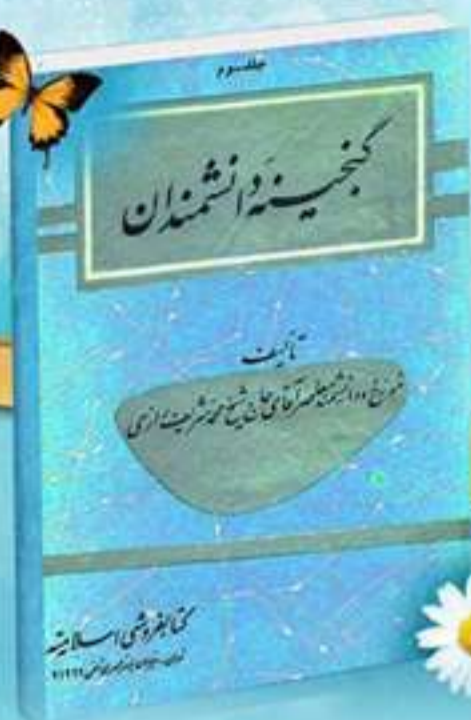


+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

Post 1.



امام حسینؑ کے توسل سے
آیت اللہ شیخ
عبدالکریم حائری
کو دوبارہ زندگی ملی



آقائے شریف رازی نے گنجینہ دانشمندان میں نقل کیا ہے
کہ شیخ عبدالکریم حائری فرماتے تھے کہ میں کربلا میں تھا
کہ ایک بار میں نے خواب میں دیکھا کوئی مجھ سے کہہ رہا ہے
کہ اپنے کاموں کو سمیٹ لو

کیونکہ تین دن کے اندر تم انتقال کر جاؤ گے۔
تیسرے دن میری شدید طبیعت خراب ہوئی
یہاں تک کہ جانکنی کا وقت آن پہنچا

آپ فرماتے ہیں کہ ملک الموت میری روح کو قبض کرنا چاہتا تھا
تو میں نے اس آخری لمحے اپنے سر کو کربلا کی جانب کر کے عرض کیا:

یا ابا عبد اللہ! میں موت سے خوفزدہ نہیں ہوں
لیکن میں آپ کے دین اور مکتب کے لئے

کوئی اہم کام کر کے جانا چاہتا ہوں۔



00923332136992

www.facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

جب میں نے یہ التماس کی تو دیکھا کہ ایک فرشتے نے ملک الموت سے کہا ہے مولا ابا عبد اللہ الحسین علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ عبد الکریم نے ہم سے تو تسل کیا ہے لہذا اُسے مہلت دے دو۔ اس کے بعد ملک الموت چلا گیا اور میں ہوش میں آیا تو دیکھا کہ مجھ پر کپڑا ڈال دیا گیا ہے اور گریہ کر رہے ہیں کیونکہ وہ سوچ رہے تھے کہ میں مر گیا ہوں اب میں اُٹھنا چاہ رہا تھا کہ دیکھا کہ حرکت نہیں کر سکتا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے بہت سختی سے اپنے بدن کو حرکت دی تو میرے اطراف میں کھڑے ہوئے لوگوں نے کہا کہ یہ مرے نہیں ہیں ان کا بدن حرکت کر رہا ہے۔ کپڑے کو ہٹا دیا گیا اور میں دوبارہ زندہ ہو گیا۔ آپ کے بیٹے نے اس داستان کو مفصل بیان کیا ہے اور وہ لکھتے ہیں کہ اس کے بعد آپ نے امام حسین علیہ السلام کے اس معجزے کی برکت سے حوزہ علمیہ قم کی بنیاد رکھی۔

(بحوالہ کتاب: گنجینہ دانشمندان، تالیف شریف رازی)

علامہ سید محمد حسین طباطبائیؒ محرم اور صفر

کے ایام میں تحقیقات، تدریس اور

روز مرہ کے امور کی انجام دہی بھی

چھوڑ دیتے تھے اور سیاہ لباس پہن کر

عزاداری میں مصروف رہتے تھے۔

(بحوالہ مجلہ پاسدار اسلام شماره 219 ص 35)



عبدالکلام



www.facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

آیت اللہ خامنہ ای نے محرم سے پہلے آئمہ جماعت اور واعظین سے خاب کرتے ہوئے فرمایا

منبر
پر کیا
پڑھیں؟

میری نظر میں منبر کی بہت اہمیت ہے۔ آج انٹرنیٹ، سیٹلائٹ، ٹیلی ویژن اور دوسرے ذرائع ابلاغ بہت زیادہ ہیں لیکن ان میں سے کوئی منبر جیسا نہیں ہے۔ منبر یعنی آمنے سامنے ہو کر گفتگو کرنا یہ اپنا ایک اہم اور واضح اثر رکھتا ہے جو کسی بھی دوسری چیز میں نہیں ہے۔ اس کی حفاظت اور بقا بہت ضروری ہے۔ یہ صحیح نہیں ہے کہ ہم صرف آیات رحمت کو پڑھیں (جب کہ ان آیات بشارت میں سے بہت سی مومنین کے ایک خاص گروہ کے لئے ہیں ہمارا ان سے کوئی تعلق نہیں ہے) اور لوگوں کو غفلت کا شکار بنائیں اور اس کا نتیجہ یہ ہو کہ لوگ اس خیال خام میں پڑ جائیں کہ وہ معنویت میں غرق ہیں جب کہ وہ واجبات دین اور ضروریات دین سے غافل ہوں۔ قرآن کریم میں بشارت مخصوص ہے مومنین سے لیکن انداز یعنی ڈرانا سب کے لئے ہے۔ انداز (ڈرانے) کا تعلق مومنین سے بھی ہے اور کافرین سے بھی۔۔۔ محرم سے پہلے تہران کے ائمہ جماعت و واعظین سے خطاب 4/4/2000



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

ایام عزاء



ایام عزاء میں نئے مکان و کپڑوں و دیگر چیزوں کی خریداری

سوال: بسا اوقات بعض مومنین ماہ محرم و صفر یا بلکہ تمام ایام عزاء میں کچھ ایسے کام انجام دیتے ہیں کہ جو غیر مناسب ہوتے ہیں جیسا کہ نئے گھر میں منتقل ہونا، نئے سامان کی خریداری، جیسا کہ نیا فرنیچر یا نئے کپڑے وغیرہ لینا یا بدن و لباس کی زیب و آرائش کرنا، نئے منصوبوں کی ابتداء کرنا وغیرہ، تو اس سلسلے میں مناسب شرعی موقف کیا ہونا چاہیے؟

جواب: یہ تمام کام شرعاً حرام نہیں ہیں جب تک ان سے ایام عزاء کی ہتک حرمت نہ ہوتی ہو البتہ مناسب یہ ہے کہ انسان اہل بیت کے ایام مصیبت میں ان کاموں کی انجام دہی سے اجتناب کرے کہ جو کام عام طور پر وہ اپنے احباب کی مصیبت میں بھی انجام نہیں دیتا مگر یہ کہ عرفاً کوئی ضروری کام ہو۔ (استفتاء شعائرِ حسینہ آیت اللہ سیستانی)



<https://www.sistani.org/urdu/qa/02434/page/2/>



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



اہل بیتؑ خصوصاً امام حسینؑ پر

آیت اللہ تقی بہجتؒ
فرماتے تھے

گریہ و بکا ایک ایسا مستحب ہے کہ

شاید اس سے کوئی اور مستحب کام افضل نہ ہو۔۔۔

آیت اللہ بہجتؒ



www.facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

تمام کامیابیاں..... عزاداری کی مرہونِ منت ہیں۔۔۔

آیت اللہ مجتہدی تهرانی فرماتے تھے

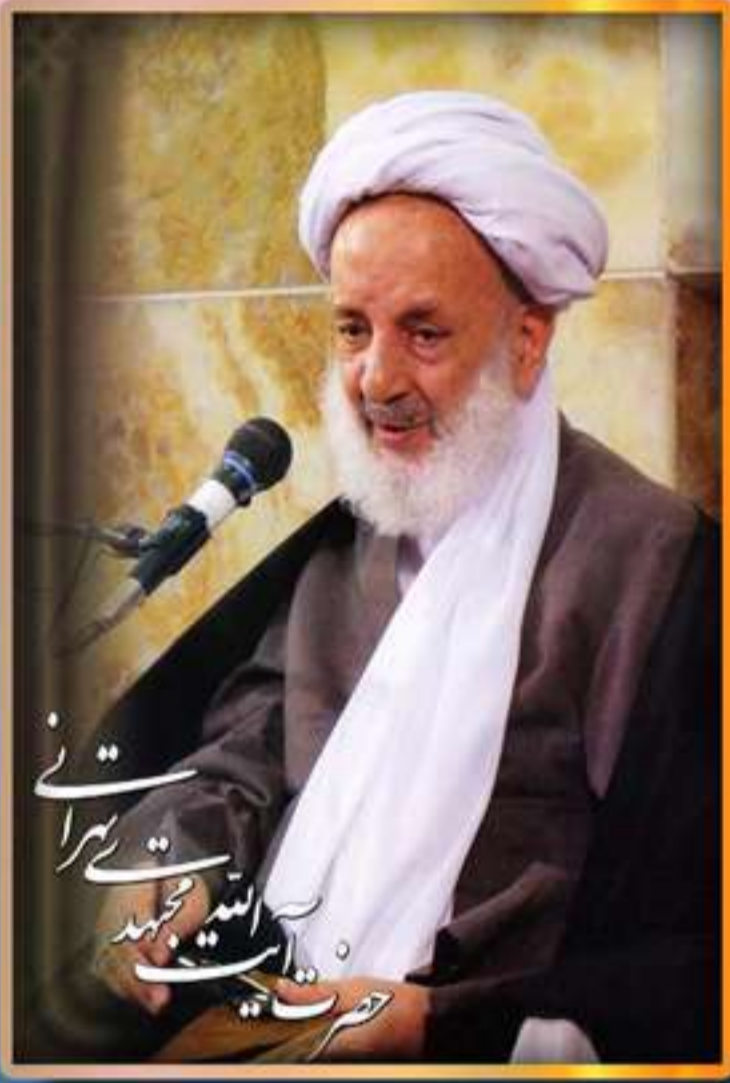
میرے درسِ دینی میں

کامیابی کی وجہ

درس کے ساتھ ساتھ

مجالسِ توسُّل، ذکرِ مصائب

اور سینہ زنی ہے۔



00923332136992

www.facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

کیا بانی مجلس کی یہ خواہش صحیح ہے؟

آیت اللہ صافی گلپائیگانی سے ایک استفتاء

سوال: کیا یہ بات صحیح ہے کہ امام حسینؑ کی مجلسِ عزاء کے بانی یہ خواہش کریں کہ ان کی مجلس میں زیادہ سے زیادہ لوگ شریک ہوں؟

جواب: مجالسِ عزاء میں لوگوں کی تعداد جتنی زیادہ ہو اور جس قدر زیادہ باعظمت ہوں تو ان کا دلوں میں اثر بھی زیادہ ہو گا نیز اس کے آثار و اثرات بھی زیادہ ہوں گے۔ اگر اس مسئلہ کو اہمیت نہ دی جائے تو دین کے دشمن فریب کھائے ہوئے مسلمان اور مغرب زدہ ظاہر بین واقعہ کربلا کا انکار کر دیتے۔



فقہ عاشورائی (عزاداری کے احکام)
آیت اللہ العظمیٰ صافی گلپائیگانی



00923332136992

www.facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

دینی و دنیاوی کاموں کے لئے عورتوں کا گھر سے باہر جانا

سوال

کیا کسی کنواری لڑکی یا شادی شدہ خاتون کے لئے نمازِ جماعت یا دینی درس یا مجالسِ عزاء میں شرکت کی غرض سے مسجد میں جانا درست ہے جبکہ اُس کا باپ یا شوہر راضی نہ ہو؟ آیا اشکال صرف اُس وقت ہے کہ جب شوہر کی حق تلفی ہوتی ہو؟ یا ہر صورت میں اس کا باہر جانا جائز نہیں ہے؟

جواب: شادی شدہ خاتون کا شوہر کی اجازت کے بغیر گھر سے نکلنا اگر اس سے شوہر کی حق تلفی ہو تو جائز نہیں ہے۔ اور اگر حق تلفی نہ ہو تو بھی بنا بر احتیاط واجب بغیر اسکی اجازت کے نہ جائے اور غیر شادی شدہ لڑکی کا اس طرح سے باہر جانا اگر باپ کے لئے (اس کی شفقت کی وجہ سے) اذیت کا باعث ہو جیسا کہ عام طور پر جوان لڑکیوں کے گھر سے باہر جانے پر موجودہ خطرات سے باپ کو خوف ہوتا ہے تو جائز نہیں ہے۔ (اگر باپ کو ایسی اذیت نہ ہو تو جائز ہے)۔



استفتاء آیت اللہ سیستانی
www.sistani.org



00923332136992

www.facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

احترامِ مجلسِ عزا



آیت اللہ شیخ محمد حسین غروی اصفہانی کمپانیؒ

مجلسِ عزا کا اس قدر احترام کرتے تھے اور عاجزی کا یہ عالم

تھا کہ جس جگہ لوگ جوتے اتارتے تھے، وہاں بیٹھتے اور

حاضرین مجلس کے جوتے سیدھے کیا کرتے تھے۔۔



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



درس کو مجلسِ عزا میں تبدیل کرنے کے اثرات

آیت اللہ شیخ عبدالکریم حائریؒ اپنا ہر درس شروع کرنے سے پہلے مصائبِ امامِ حسینؑ بیان کر کے درس شروع کرتے تھے اور اس طرح ہر درس کو مجلسِ امامِ حسینؑ میں تبدیل کر لیا کرتے تھے۔ اس درسی مجلس میں شرکت کرنے والے عظیم مقامات علمی پر فائز ہوئے جن میں امام خمینیؒ، آیت اللہ گلپایگانیؒ، آیت اللہ مرعشی نجفیؒ، آیت اللہ خوانساریؒ، آیت اللہ بہاؤالدینیؒ اور آیت اللہ اراکیؒ جیسے افراد شامل تھے جو سب کے سب بعد میں مرجع تقلید بنے۔۔



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

آیت اللہ میرزا بزرگ شیرازی کی ذاکرین کو تاکید

آیت اللہ سید شیرازی فرماتے تھے:

کہ آیت اللہ میرزا شیرازی بزرگ روضہ خوانوں اور مرثیہ خوانوں کو تاکید کرتے تھے

کہ مصائب شہزادہ علی اصغرؑ کو زیادہ پڑھا کرو وہ کہتے تھے کہ علی اصغرؑ

نے سندِ مظلومیت امام حسینؑ سے پائی ہے۔ وہ بچہ جو نہ تلوار پکڑ سکتا ہو نہ بول سکتا ہو، نہ اپنا دفاع کر سکتا ہو ایسے مظلوم شیرخوار کے



00923332136992

www.facebook.com/madrasatulqaaim

(بحوالہ: کتاب باب الحوائج۔ حسین دشتی)



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

(مفہوم حدیث) غمِ حسینؑ میں رونے یا رونے جیسی صورت بنانے پر جنت واجب ہے۔۔

سوال: حدیث (جو کوئی حسینؑ پر رویے یا رونے کی صورت بنائے اس پر جنت واجب ہے) جو کہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منسوب ہے اس حدیث کی صحت کے بارے میں ہمارے سید محترم جناب مرجع عالی القدر آیت اللہ سیستانی کی کیا رائے ہے؟

جواب: کئی روایات میں (کہ جن میں سے بعض معتبر بھی ہیں)، ایسے شخص کے لیے جنت کا وعدہ کیا گیا ہے جو حسینؑ پر گریہ زاری کرے، اور بعض روایات میں ایسا ہی مفہوم اس شخص کیلئے بھی وارد ہوا ہے کہ جو رونے کی صورت بنائے یا کوئی شعر کہے اور اس پر دوسروں کو رلائے، اور اس بات میں کوئی تعجب بھی نہیں ہے کیوں کہ جنت کا وعدہ دونوں فرقوں کی احادیث میں کئی اعمال کے سلسلے میں کیا گیا ہے البتہ یہ بات معلوم رہے کہ اس سے مراد یہ نہیں کہ مکلف عذاب سے امان کا اطمینان کر لے یہاں تک کہ واجبات کو ترک کر دے یا محرمات کا ارتکاب کرنے لگے، حالانکہ محرمات کے ارتکاب پر آیات قرآنی میں جو شدید عذاب کی خبر دی گئی ہے اس کے ہوتے ہوئے مکلف کو عذاب سے اطمینان ہو بھی کیسے سکتا ہے؟



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

پس در حقیقت ان آیات کی روشنی میں ان روایات کا مفہوم یہ ہوا کہ مفروضہ عمل پر جنت کی جزاء اس وقت ہوگی جب وہ عمل بارگاہ الہی میں قابل قبول ہو، کیوں کہ بعض اوقات گناہ عمل کی قبولیت میں اس طرح رکٹ بن جاتے ہیں کہ عمل قابل قبول ہی نہیں رہتا کہ وہ انسان کو جزائے جنت پر فائز کرے یا جہنم سے بچاسکے، بتعبیر دیگر وہ عمل جس پر جزا کا وعدہ کیا گیا ہو۔

البتہ تباکی (رونے کی شکل بنانا) تو اس سے مراد دوسروں کے سامنے فقط رونے کا اظہار کرنا ہر گز نہیں، بلکہ اسکا مطلب یہ ہے کہ انسان جس بات کو حق جانتا ہو اور اگر اسکی خاطر رونا چاہے مگر کسی وقت وہ اپنے دل و شعور میں وہ نمی محسوس نہ کرے کہ جس سے خود بخود گریہ ہوتا ہے تو وہ اپنے اوپر گریہ کو طاری کرنے کی کوشش و زحمت کرے شاید کہ اسکا دل مائل ہو جائے اور اسکے احساسات و مشاعر ندائے عقلی کے سامنے موم ہو جائیں اور اس معنی میں بھی جنت کا وعدہ کیا گیا ہے اس شخص کے لیے کہ جو ذکر اللہ سبحانہ پر روئے یہ رونے کی صورت بنائے جیسا کہ کئی علماء نے اشارہ کیا ہے کہ جن میں سے ایک علامہ عبدالرزاق المقرّم (رحمت اللہ علیہ) نے کتاب مقتل الحسین میں بھی واضح کیا ہے۔۔

استفتاء آیت اللہ سیستانی www.sistani.org



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



نماز ترک کرنے والے کا امام حسینؑ سے کوئی تعلق نہیں ہے

آیت اللہ حافظ شیخ بشیر نجفی فرماتے ہیں کہ

جو شخص بھی نماز ترک کرتا ہے خواہ وہ شعائرِ حسینؑ کی خاطر ہی کیوں نہ ہو
اُس کا سید الشہداء کے خدام اور نوکروں سے کوئی تعلق نہیں ہے کیونکہ
امام حسینؑ نے تمام قربانیاں شریعت کو بچانے کیلئے دی ہیں۔ لہذا جو شخص
نماز کو ترک کرتا ہے وہ عزاداری کے اصل مقصد کو ختم کرنا چاہتا ہے۔

(کتاب: شعائرِ حسینؑ - ص 109)



+923332136992

facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



برکتِ زیارتِ سید الشہداءؑ

آیت اللہ سید علی آقا قاضی طباطبائی فرماتے تھے

اگر آج میں کسی بھی مقام تک پہنچا ہوں
تو اسکی دو وجوہات ہیں
ایک قرآن کریم
اور دوسری زیارتِ
حضرتِ سید الشہداء امام حسینؑ۔



00923332136992

www.facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

فقہِ عزاداری



سوال: ماتم کرتے ہوئے مردوں کو خواتین کا دیکھنا۔
کچھ ویڈیو سیڈیز ایسی بھی ہوتی ہیں کہ جن میں بعض نوجوان
بغیر قمیص کے ماتم داری کر رہے ہوتے ہیں تو کیا خواتین کے لئے
ایسی ویڈیو دیکھنا جائز ہے؟

جواب: خاتون کے لئے بنا بر احتیاط واجب جائز نہیں ہے
کہ وہ مرد کے جسم کے وہ حصے دیکھے جن کا دیکھنا متعارف نہیں ہے
جیسا کہ سینہ یا پیٹ کا حصہ
(اور براہ راست نظر ڈالنے کی بھی اجازت نہیں ہے)۔

(استفتاء آیت اللہ سیستانی www.sistani.org)



00923332136992

www.facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ



آیت اللہ شیخ عبدالکریم حائریؒ نماز کے شروع کرنے سے پہلے تین مرتبہ امام حسین علیہ السلام پر سلام کیا کرتے تھے جب ان سے پوچھا گیا کہ

کیا آپ کسی روایت کی بنا پر ایسا کرتے ہیں۔؟

تو فرماتے کہ نہیں کوئی روایت تو نہیں ہے۔ لیکن میں اس نماز،

ذکر اور یادِ خدا کو امام حسینؑ کے مرہونِ منت جانتا ہوں۔

یہ مکتب آج امام حسینؑ کے خون کی برکت سے زندہ ہے۔۔

اللہ



+923332136992

facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

آیت اللہ مرعشی نجفیؒ کی وصیت



آیت اللہ العظمیٰ آقائے مرعشی نجفیؒ نے اپنے بیٹے سے وصیت کی کہ: ”میری وہ جائے نماز جس پر میں نے 70 سال نمازِ شب انجام دی ہے اور میری وہ تسبیح جو تربتِ امام حسینؑ سے بنی ہوئی ہے جس پر میں ہر صبح اس کے ہر دانے پر استغفار پڑھتا تھا میرے ساتھ میری قبر میں دفن کرنا۔“

www.facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

آیت اللہ بھجت کی امام زادوں کے مزارات پر جانے کی تاکید



آیت اللہ تقی بھجت فرماتے تھے کہ

توسل نہایت فائدہ مند ہے۔ اماموں کی اولادوں کی (قبور کی) زیارت کو زیادہ جایا کرو۔ یہ حضرات میووں کی طرح ہیں کہ جس طرح ہر میوہ ایک خاص وٹامن رکھتا ہے، اسی طرح ان میں سے ہر ایک بزرگوار خاص اثرات کی شان و شوکت رکھتے ہیں۔۔

کتاب پروردہ نشین۔۔۔ شرح کلمات عرفانی اخلاقی آیت اللہ بھجت
تالیف۔۔۔ حجة الاسلام محمد لک علی آبادی



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



اہل بیتؑ کے ناموں کو احترام اور القابات کے ساتھ لیا کریں

آیت اللہ شیخ جواد تبریزیؑ اس قدر محب اہل بیتؑ تھے کہ صرف کلمہ ”اہل بیتؑ“ سن لیتے تو حالت متغیر ہو جاتی اور آنسوؤں کی لڑیاں چہرے پر گرنے لگتیں۔
اگر کوئی فقط یہ کہتا کہ امام علیؑ نے فرمایا تو فوراً ٹوکتے کہ غیروں کی طرح سے نام نہ لو بلکہ
”حضرت امیر المومنین علیؑ ابن ابی طالبؑ علیہ الصلوٰۃ والسلام“
کہا کرو۔

www.facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

عزاداری اور اسکی مراسم ملکوٹی انوار کی ایک قسم ہے

مراسم عزاداری کی مشروعیت پر آیت اللہ نائینی کے فتویٰ کی تاکید کرتے وقت آیت اللہ سید مہدی مرعشی نے فرمایا کہ:

عزاداری سیدِ مظلوم، ملکوٹی انوار کی ایک قسم ہے شعائر اللہ میں سے ہے۔
مراسمِ عزاء کے سلسلے میں آیت اللہ نائینی نے جو کچھ فرمایا ہے
وہ نعماتِ رحمانیہ میں سے ایک رحمانی نعمہ ہے
اور جو کچھ انہوں نے لکھا ہے اہل لکھا ہے اور بر محل لکھا ہے۔
تمام مومنین پر لازم ہے کہ حتی المقدور ان کے فتویٰ کی اتباع کی جائے
اور اس میں کسی قسم کی کوتاہی نہ کی جائے۔

(آیت اللہ سید مہدی مرعشی۔ تاریخ استفتاء 9 شعبان 1401 ہجری)

(بحوالہ: عزاداری از دید گاہ مرجعیت شیعہ۔ آقائے علی ربانی خلخالی۔ صفحہ 300)



00923332136992

www.facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim

ناقص دینی معلومات رکھنے والے
دینی معاملات میں دخل نہ دیں



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

امام خمینیؒ نے 1358 ہجری شمسی میں خطاب کرتے ہوئے فرمایا

ہمارے نوجوان جب مجلس عزا میں جاتے ہیں اور واعظ و مقرر و ذاکر جب کوئی روایت پڑھتا ہے تو کھڑے ہو کر کہتے ہیں کہ یہ روایت غلط ہے۔ یہ نہ سمجھیں کہ ایسا کر کے وہ دین کی کوئی خدمت کر رہے ہیں، بلکہ یہ کہنا ہی قطعاً غلط ہے، ایسا کہنا بھی مجلس عزا کے خلاف حملوں میں سے ایک حملہ ہے۔ اور ایسا کرنے سے یہ سعادت ہمارے ہاتھ سے نکل جائے گی۔۔



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim